حیاتِ اعلیٰحضرت
۱۹۳۸ء
مظہر المناقب
جلد اول
از ملک العلماء مولانا ظفر الدین صاحب رضوی رحمۃ اللہ علیہ
یہ کتاب مختلف حصوں میں مفت تقسیم کی جا رہی ہے۔
بیرونی حضرات دس روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔
S-2
490
7576
مرکزی مجلس رضا

سِلسلۂ اشاعت نمبر ۹۲ سال طباعت ۱۹۹۲ء

از ملک العلماء مولانا ظفر الدین صاحب رضوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ کتاب مختلف حصّوں میں مفت تقسیم کی جارہی ہے،
بیرونی حضرات دس روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔

مرکزی مجلسِ رضا

نعمانیہ بلڈنگ ○ ٹکسالی گیٹ ○ لاہور

جناب سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے میرے والد علیل تھے عسرت کی حالت تھی حضور نے دس روپے مجھے عطا فرمائے اور میری طبیعت کا اندازہ کرتے ہوئے فرمایا یہ میں آپ کو نہیں دے رہا ہوں بلکہ اپنے دوست کی دوا کے لئے دے رہا ہوں۔

انہیں کا بیان ہے کہ موسم برسات میں بعض اوقات مسجد کی حاضری بحالت ترشح ہوا کرتی تھی حاجی کفایت اللہ صاحب نے اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے ایک چھتری خرید کر نذر کی اور اپنے ہی پاس رکھ لی کہ جب حضور کاشانۂ اقدس سے باہر تشریف لاتے تو حاجی صاحب چھتری لگا کر مسجد تک لے جاتے ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ایک حاجتمند نے چھتری کا سوال کیا حضور نے فوراً وہ چھتری حاجی صاحب سے دلوادی۔

انہیں کا بیان ہے کہ موسم سرما میں ایک مرتبہ ننھے میاں صاحب برادر خورد اعلیٰحضرت جناب مولانا احمد رضا خانصاحب قدس سرہ نے حضور کے واسطے خاص طور پر ایک فرد تیار کرا کر پیش کی حضور کی عادت کریمہ تھی کہ ہر سال فردیں تیار کرا کے غربا کو تقسیم فرمایا کرتے تھے۔ اس سال کی سب تقسیم ہو چکی تھیں کہ ایک صاحب نے درخواست کی حضور نے بلا تاخیر اپنی وہ فرد جو حضرت ننھے میاں صاحب نے تیار کرکے حاضر خدمت کی تھی اور اسی وقت اس کو اوڑھا تھا اتار کر ان کو دے دی۔

انہیں کا بیان ہے کہ علامہ شیریں زبان واعظ خوش بیان مولانا مولوی حاجی قاری شاہ عبد العلیم صاحب صدیقی قادری رضوی میرٹھی حرمین طیبین سے واپسی پر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مندرجہ ذیل منقبت نہایت ہی خوش آوازی سے پڑھکر سنائی۔

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اس سے سوا تم ہو
قسیم جام عرفان اے شہ احمد رضا تم ہو

غریق بحر الفت مست جام بادۂ وحدت
محب خاص منظور حبیب کبریا تم ہو

جو مرکز ہے شریعت کا مدار اہل طریقت کا
جو محور ہے حقیقت کا وہ قطب الاولیا تم ہو

یہاں آ کر ملیں نہریں شریعت اور طریقت کی
ہے سینہ مجمع البحرین ایسے رہنما تم ہو

حرم والوں نے مانا تم کو اپنا قبلہ و کعبہ
جو قبلہ اہل قبلہ کا ہے وہ قبلہ نما تم ہو

مزین جس سے ہے تاج فضیلت تاجوروں کی
وہ لعل پر ضیا تم ہو وہ در بے بہا تم ہو

عرب میں جا کے ان آنکھوں نے دیکھا جس کی صولت کو
عجم کے واسطے لاریب وہ قبلہ نما تم ہو

بین سیارہ صفت گردش کناں اہل طریقت یاں ۔۔۔ وہ قطبِ وقت اے سرخیل جمع اولیا تم ہو

عیاں ہے شانِ صدیقی تمہاری شان تقوی سے ۔۔۔ کہوں اتقی نہ کیونکر جبکہ خیر الاتقیا تم ہو

جلال و ہیبتِ فاروق اعظم آپ سے ظاہر ۔۔۔ عدو اللہ پر اک حربۂ تیغ خدا تم ہو

اشداء علی الکفار کے ہو سر بسر مظہر ۔۔۔ مخالف جس سے تھرائیں وہی خیر دعا تم ہو

تمہیں نے جمع فرمائے نکاتِ رمزِ قرآنی ۔۔۔ یہ ورثہ پانے والے حضرت عثمن کا تم ہو

خلوص مرتضیٰ خلق حسن عزم حسینی میں ۔۔۔ عدیم المثل یکتائے زمن اے باخدا تم ہو

تمہیں پھیلا رہے ہو علم حق اکناف عالم میں ۔۔۔ امام اہلسنت نائب غوث الوریٰ تم ہو

بھکاری تیرے در کا بھیک کی جھولی ہے پھیلائے ۔۔۔ بھکاری کی بھرو جھولی گدا کا آسرا تم ہو

[illegible] سائل کا حق ٹھہرا ۔۔۔ نہیں پھرتا کوئی محروم ایسے باسخا تم ہو

علیم خستہ اک ادنیٰ گدا ہے آستانہ کا ۔۔۔ کرم فرمانے والے حال پر اُس کے شہا تم ہو

جب مولانا اشعار پڑھ چکے تو حضور نے ارشاد فرمایا مولانا میں آپ کی خدمت میں کیا پیش کروں (اپنے عمامہ کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے جو بہت قیمتی تھا۔ فرمایا) اگر اس عمامہ کو پیش کروں تو آپ اُس دیار پاک سے تشریف لا رہے ہیں یہ عمامہ آپ کے قدموں کے لائق بھی نہیں البتہ میرے کپڑوں میں سے بیش قیمت ایک جبہ ہے وہ حاضر کئے دیتا ہوں اور کاشانۂ اقدس سے سرخ کاشانی مخمل کا جبہ مبارکہ لاکر عطا فرمادیا جو ڈیڑھ سو روپے سے کسی طرح کم قیمت کا نہ ہوگا مولانا ممدوح نے سروقد کھڑے ہوکر دونوں ہاتھ پھیلا کر لے لیا آنکھوں سے لگایا لبوں سے چوما سر پر رکھا سینے سے دیر تک لگائے رہے۔

انہیں کا بیان ہے کہ کاشانہ اقدس سے کبھی کوئی سائل خالی نہ پھرتا اس کے علاوہ بیوگان کی امداد ضرورت مندوں کی حاجت روائی ناداروں کے توکلاً علی اللہ مہینے مقرر تھے اور یہ اعانت فقط مقامی ہی نہ تھی بلکہ بیرونجات میں بذریعہ منی آرڈر رقوم امداد روانہ فرمایا کرتے تھے ایک مرتبہ ایک صاحب کی خدمت میں مدینہ طیبہ پچاس روپے روانہ کرنے تھے اتفاق وقت کہ حضور کے پاس اُس وقت کچھ نہ تھا حضور نے بارگاہ رسالت میں رجوع کیا کہ سرکار میں نے کچھ بندگان خدا کے مہینے حضور کے بھروسے پر اپنے ذمہ مقرر کر لیے ہیں اگر کل منی آرڈر پچاس روپیہ